السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مجبوری کے پش نظر جنبی کو تیمم کرنے کی اجازت ہے ،ناپاک جسم اورناپاک کپڑوں کے متعلق ایسے حالات میں کیا حکم ہے کیونکہ تیمم توصرف منہ اورہاتھوں کا ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپانی دستیاب نہ ہوتوایسی مجبوری کے وقت تیمم کی اجازت ہے،چنانچہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازسے فراغت کے بعدایک شخص کوالگ تھلگ بیٹھے ہوئے دیکھا توفرمایاکہ ’’تونے قوم کے ساتھ نمازنہیں پڑھی ‘‘اس نے عرض کیا: مجھے جنابت کا عارضہ لاحق ہوگیالیکن غسل کےلئے پانی نہ مل سکا۔آپ نے فرمایاکہ ’’تیرے لئے مٹی کا استعمال یعنی تیمم کافی تھا تجھے چاہیے تھاکہ تیمم کرکے نماز پڑھ لیتا۔‘‘ [بخاری ،تیمم :۳۴۸]

اس طرح اگربیماری یااورکوئی مجبوری ہوتوتیمم کیاجاسکتا ہے عبادت کےلئے یہی کافی ہے جب بھی مجبوری ختم ہوجائے توغسل کرناہوگا یہ اجازت صرف نمازکی ادائیگی کیلئے ہے ،اسی طرح نمازکےلئے کپڑوں کاپاک ہونا بھی ضروری ہے اگرپانی میسرنہ ہوتوانہی کپڑوں میں نمازپڑھی جاسکتی ہے بشرطیکہ دوسرے کپڑے نہ مل سکتے ہوں ۔ارشادباری تعالیٰ ہے : ’’اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ نرمی کرناچاہتا ہے وہ سختی کرنانہیں چاہتا۔‘‘ [۲/البقرہ :۱۸۵]

نیزفرمایا: ’’اللہ تعالیٰ نے دین کے معاملہ میں تم پرکوئی تنگی نہیں رکھی ۔‘‘ [۲۲/الحج :۷۸]

ان آیات واحادیث کے پیش نظر مجبوری کے وقت انسان ناپاک جسم اورناپاک کپڑوں میں عبادت کرسکتا ہے ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:94